یہ اشعار پیش کرتے ہیں۔

ایں بنوک ایں فکر چالاک یہود نور حق از سینہ آدم ربود
رعنائی تعمیر میں رونق میں صفا میں گرجوں سے کہیں بڑھ کے ہیں بنکوں کی عمارات
ظاہر میں تجارت ہے حقیقت میں جوا ہے سود ایک کا لاکھوں کے لئے مرگِ مفاجات
یہ علم یہ حکمت یہ تدبر یہ حکومت پیتے ہیں لہو دیتے ہیں تعلیم مساوات

دینی مدارس کے متعلق حکومتی پالیسی

حکومت نے دینی مدارس کے متعلق اپنی پالیسیوں کا اعلان کردیا ہے۔ ایسے ادارے جوکہ خالص نجی طور پر ملک وقوم کی خدمت میں مصروف ہیں اور جن کی برکت سے آج اس ملک کا اسلامی تشخص قائم ہے مغرب زدہ حکمرانوں اور امریکہ و یورپ کے زرخرید گماشتوں کے دلوں میں یہ دینی معاہد کانٹے کی طرح کھٹک رہے ہیں اور اپنے آقائے ولی نعمت کے اشاروں پر ان پر کبھی دہشت گردی کے مراکز کبھی فرقہ واریت کے منابع اور نہ معلومات کیا کیا الزامات لگائے جارہے ہیں مگر آج اگر اس ملک میں لا الہ الا اللہ سے محبت کرنے والے اور دین و دینی تعلیم کے رسیا موجود ہیں۔ تو یہ انہی معاہد کے دم خم سے ہیں۔

انتہائی قابل افسوس بات یہ ہے کہ اس ملک میں غیر ملکی این جی اوز سینکڑوں کی تعداد میں مصروف عمل ہیں اور تعلیم وترقی اور رفاہی اداروں کی شکل میں باقاعدہ منظم انداز سے فحاشی عریانی لادینیت اور ارتداد کے لئے کام کررہے ہیں۔ ان این جی اوز کی ملک دشمن سرگرمیاں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ لیکن ان کے بارے میں کسی قسم کی تفتیش نہیں ہورہی نہ ان کے حسابات کا آڈٹ کیا گیا۔ اگر زیر عتاب ٹھہرے تو یہی مدارس دینیہ جن کی وجہ سے پاکستان کا وجود قائم ہے۔ ہم پاکستان کے تمام دینی مدارس کے ارباب اختیار سے یہ گزارش کرتے ہیں کہ خدارا تمام اختلافات بالائے طاق رکھ کر اس اہم اور حساس مسئلہ کی طرف متوجہ ہوں اور دینی مدارس کے خلاف جو بین الاقوامی سازش امریکہ اور دیگر اسلام دشمن طاقتوں نے تیار کی ہے اس کو ناکام بنادیں۔ ماضی میں بھی اسی طرح کی سازشیں تیار ہوئیں اور دینی مدارس کو تختۂ مشق ستم بنانے کے لئے تدبیریں کی گئیں لیکن اس وقت ہمارے زعماء مولانا مفتی محمودؒ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہٗ محدث عصر علامہ بنوری نور اللہ مرقدہ اور دیگر مشائخ نے شبانہ روز کوششوں سے یہ تمام مکروہ سازشیں ناکام بنادی تھیں اب اس نازک مرحلہ پر جبکہ امریکہ اور اس کے اتحادی وحاشیہ بردار منظم طریقہ سے سلسلہ وار اپنے اہداف کی تکمیل کی طرف آگے بڑھ رہے ہیں، ضرورت اس بات کی ہے کہ ان سازشوں کے خلاف سد سکندری کی طرح